www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہیں اور کچھ کرنے کی صلاحیت سے بہرہ در ہیں تو پہلے اپنے "کان" دیکھ لیجئے! کسی کے کہنے پر لٹھ لے کر کوے کے پیچھے نہ دوڑ پڑیئے۔

ان گرفتاریوں میں زیادہ تر صدر بھٹو کے کارکنانِ قضا و قدر کا ہاتھ ہے۔ بہتر ہے کہ صدر موصوف اپنے ان مشیروں کے "بسم اللہ کے گنبد" سے نکلنے کی کوشش کریں ورنہ کل پچھتائیں گے۔ کیونکہ گناہ ان کا ہوگا۔ قصور وار آپ ٹھہریں گے۔

جن اکابر کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے بارے میں عوام کے اندر کافی حسنِ ظن پایا جاتا ہے اور یہ بلا وجہ بھی نہیں کیونکہ ان کی سیاسی خدمات ایسی ہیں کہ ان کو بھلانا مشکل ہے۔ اس لیے شدید ردِّ عمل کا اندیشہ ہے جو بہ حالاتِ موجودہ مناسب نہیں ہے، ہم چاہتے ہیں کہ جو بھی حکمران تشریف لائیں۔ وہ آنکھوں کا تارا بن کر رہیں۔

(۶)

اوکاڑہ ۲۰ راگست۔ لیڈی پارک میں "کل پاکستان تحفظِ اسلام" کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شاہ احمد نورانی نے بعض باتیں تو نہایت ہی معنی خیز اور عبرت مندانہ کہی ہیں جو بلا تبصرہ ہدیۂ قارئین ہیں۔ آپ نے کہا:

پاکستان کو اقتصادی اور معاشی طور پر تباہ کر کے اسے اسرائیل بنانے کی سازشیں کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں سوشلسٹوں، کمیونسٹوں اور اسلام دشمن عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں اور ہم اسلام کے نام پر حاصل کیے گئے پاکستان میں محمدِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و ارفع نظام کو نافذ کرانے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا:

آج "بھٹو جا دے اسے جا دے" کے نعرے لگنے شروع ہو گئے ہیں مگر ہم بھٹو کو ایسے ہی نہیں جانے دیں گے، ان سے ۹۰ ہزار جنگی قیدیوں کا حساب لیا جائے گا۔ ان سے غریبوں اور مزدوروں کے ناحق خون کا بھی حساب لیا جائے گا۔

مولانا نورانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی چونکہ قوم سے کیے گئے وعدے پورے کرنے میں ناکام ہو چکی ہے، اس لیے صدر بھٹو مستعفی ہو جائیں۔ اس موقع پر مولانا نے حاضرین سے پوچھا کہ آپ کو پیپلز پارٹی پر اعتماد ہے، سب نے ہاتھ اٹھا کر واشگاف الفاظ میں "نہیں نہیں" کے نعرے لگائے ہیں۔ (نوائے وقت ۲۱ راگست)

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(۷)

"سعودی عرب کے شاہ فیصل نے عالمی رائے عامہ کی شدید مذمت کی ہے کہ اس نے لبنان اور شام میں معصوم پناہ گزینوں کے کیمپوں میں معصوم بچوں اور بوڑھوں پر اسرائیلی حملوں کی مذمت نہیں کی، نیز انہوں نے کہا کہ:

یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ میونخ کے واقعہ پر تو ساری دنیا نے رنج وغم کا اظہار کیا، لیکن عربوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت اور عربوں کے کیمپوں پر اسرائیلی بمباری کی مذمت کی توفیق کسی کو نصیب نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عالمی رائے عامہ انتہائی بے حس ہو چکی ہے۔ خصوصاً اسلامی اور عرب ملکوں کے بارے میں یہ بے حسی دشمنی سے کم نہیں۔ اس کے بعد انہوں نے دشمنوں کے مقابلے میں مسلمانوں کو متحد ہونے کی اپیل کی اور یہ امید ظاہر کی کہ ان کی اس اپیل پر مسلمان لبیک کہیں گے۔" (نوائے وقت ۱۵ ستمبر ۷۲ء)

لبیک لبیک! صد بار لبیک! شاہ فیصل نے جو بات کہی ہے ہم حرف بحرف اس کی تائید کرتے ہیں۔ نہتے اور پُرامن شہریوں پر اسرائیلیوں نے جو بزدلانہ حملے کیے ہیں ہم ان کی پُرزور شدید مذمت کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ عرب جب آواز دیں گے، ہم پاکستانیوں کو ان شاء اللہ اپنے پاس پائیں گے اور پوری غیرت اور ہمت کے ساتھ شانہ بشانہ ہو کر دشمنوں سے لڑیں گے۔

باقی رہا یہ شکوہ کہ عالمی رائے عامہ بے حس ہو چکی ہے، بالکل بجا ہے۔ اس وقت بدقسمتی سے عالمی قیادت جن سپر طاقتوں کے ہاتھ میں ہے وہ ایک گہری سازش کے تحت مسلمانوں کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں ایک طرف قوم یہود کی پشت پناہی کر کے حملے کرا رہی ہیں، دوسری طرف قوم ہنود کو شہ دے کر ایک عظیم اسلامی طاقت کے بخیئے ادھیڑنے میں مصروف ہیں اور تیسری طرف سے عالم اسلام کے اندر کچھ نام نہاد مسلمانوں کو استعمال کر کے اسلامی برادری میں افتراق اور انتشار کو ہوا دے رہی ہیں تاکہ عالم اسلام کی ہوا اکھڑ جائے اور چوتھی اور بنیادی بات ہماری "نامسلمانی" ہمارے لیے وبالِ جان بن رہی ہے۔ یہ ناپاک ہاتھ جو پسِ پردہ ڈور ہلا رہے ہیں اگر ان کو اسلامی برادری نے بھانپنے کی کوشش نہ کی تو ہو سکتا ہے کہ حالکم بدہن، ہمارا حال کل اس سے بھی برا ہو ——— عوام مسلمانوں کو چاہیئے کہ ان خواص کو کانوں سے پکڑ کر نکال باہر کریں جن کی حماقتوں اور بے تدبیریوں سے دشمنانِ اسلام کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔ اور روز افزوں ہمارا ملی مستقبل تاریک تر ہوتا جا رہا ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ